بخدمت جناب سیکریٹری الیکشن کمیشن آف پاکستان

جناب عالی

عنوان:۔ اعتراضات بابت حلقہ بندی

این،اے سبی 259 اور پی،بی سبی نمبر 8 پر میرے درج ذیل عذرات ہیں جس کی بنا پر میں ہرنائی کو سبی میں شامل کرنے اور بارکھان کو سبی سے الگ کرنے کی درخواست کرتا ہوں ہرنائی 1970ء سے جب سے ون یونٹ ٹوٹنے کے بعد سبی کی قومی،صوبائی اسمبلی کی نشست بنی ہے اس میں شامل ہے جب کہ بارکھان علاقہ کبھی بھی سبی این،اے 259 میں شامل نہیں رہا یہ کہ ہرنائی سبی این،اے 259 میں شامل ہونے سے اور بارکھان کے این،اے سبی 259 سے الگ کر کے این،اے 258 میں شامل کرنے سے نہ این،اے 259 کی قانونی طور پر مقررہ افرادی تعداد کے اہداف سے تجاوز کرتی ہے نہ کم ہوتی ہے نہ بارکھان کو این۔اے سبی 259 سے دوبارہ اپنے سابقہ این،اے میں شامل کرنے سے نہ این،اے سبی 259 کی ووٹرز کی مقررہ ضروری قانونی تقاضوں سے اس کی تعداد آبادی کم ہوتی ہے نہ بارکھان کے این،اے 258 میں بارکھان حسب سابق شامل کرنے سے 259 این،اے کی تعداد آبادی مقررہ قانونی ووٹرز سے کم ہوتی ہے نہ ووٹرز تعداد آبادی کی اہداف کی حدود سے زیادہ ہوتی ہے نہ این،اے سبی 259 کے ووٹرز کی تعداد کی مقررہ حدود کے اہداف سے اس کے ووٹرز کی تعداد کم ہوتی ہے

یہ کہ سبی کا کوئی بھی فرد شاہد بارکھان یا بارکھان کا کوئی فرد مہینوں میں بھی سبی آتا ہو یا کاروبار کرتا ہو اس کی جائیداد مکان یا رشتہ داری ہو یہ کہ نہ کوئی بس منی یا روزانہ آمد ورفت کی ایک بھی سواری ایک دوسرے کے علاقہ میں جاتی ہے بارکھان سے ہمارا کوئی مفاد نہیں ملتا اور ہرنائی سے ہر مفاد وابستہ ہے بارکھان نہ کبھی نہ ابھی ضلع سبی یا ڈویژن میں شامل رہا ہے نہ کبھی شامل تھا۔

ایسے حالات میں یہ غیر قدرتی نشست کہ حد بندی ختم کی جائے نہ کبھی بارکھان کا کوئی فرد سبی سے الیکشن میں حصہ لے چکا ہے بلکہ یہ کہا جائے تو درست ہوگا کہ سبی میں دربار ختم ہونے کہ بعد اس علاقے کا ذرا بھی تعلق نہیں اور دربار میں چونکہ سارا بلوچستان شامل ہوتا تھا اس لئے اس نصف صدی سے بھی قبل کوئی بارکھان کا شاہد کوئی معتبر سبی آیا ہو تو جدا بات ہے یہ کہ نہ ہی کسی سبی کے کسی جوائنٹ جرگہ کسی راضی نامہ میں سبی بارکھان اکٹھا رہا ہے نہ کسی کا آج تک بارکھان سبی والے کا آپس میں جھگڑا بھی شاہد نہ ہوا ہوگا۔

یہ کہ بارکھان کا بارش کا پانی بھی سبی کی کسی اراضی کو آباد نہیں کرتا اور اس کا کسی قسم کا تعلق نہیں ہے جبکہ ہرنائی کا تمام بہنے والا پانی بارشوں کا پانی سبی آتا ہے لاتعداد لوگ ریل کے باوجود بند ہونے کے ایک دوسرے کے علاقے میں بسیرا کیے ہوتے ہیں دونوں علاقے کی آپس میں رشتہ داریاں ہیں کاروبار ہے اور جائیدادیں ایک دوسرے کے علاقے یعنی سبی ہرنائی میں ہیں سبی ہرنائی ہمیشہ سے ضلع اور ڈویژن میں اکھٹے رہے ہیں اب بھی سبی ڈویژن میں ہرنائی اور سبی دونوں شامل ہیں جرگہ کے اور ٹربیونل کے دور میں دونوں علاقوں کے ممبران ایک دوسرے کے علاقے کے فیصلوں میں شامل رہے ہیں اور جوائنٹ جرگہ میں دونوں شامل ہوتے رہے ہیں

لحاظہ بلوچستان کی قومی اسمبلی کی سیٹیں اور صوبائی اسمبلی کی سیٹیں بڑھائی گئی ہیں اس لیے حدود میں علاقے کم کرنا چاہیے تھے مگر سبی کی قومی و صوبائی اسمبلی کی نشست میں علاقے کم کے بجائے بڑھا کر زیادہ کئے گئے ہیں نیز سبی میں گرمی میں آبادی کا بڑا حصہ سرد خطوں میں منتقل ہو جاتا ہے

ادب سے عرض ہے کہ

حلقہ بندی کے لئے مردم شماری کی افرادی تعداد اس درخواست کے ہو بہو عمل کرنے سے کوئی ایسا فرق نہیں پڑتا جو انصاف کے خلاف ہو۔ موجودہ حلقے میں کسی فرد کیلئے کام کرنا ناممکن حد تک مشکل ہے سبی این،اے 259 کی مردم شماری 950056 ہے سبی این،اے کے ساتھ یہ امتیازی سلوک امیدواروں کیلئے رابطے میں بہت بڑا مسلہ ہوگا.

لحاظہ ہمارے عزر کو درست مان کر بارکھان کو سبی سے کاٹ کر سابقہ نشست میں ملا کر ہرنائی کو این،اے 259 سبی میں شامل کیا جائے۔

ہرنائی سبی کو ایک قومی اسمبلی کی نشست میں شامل کیا جائے اور بارکھان کو حسب سابق این،اے میں واپس منتقل کیا جائے۔ نسلی بنیادوں کے مطابق سبی ایک پشتون اکثریتی علاقہ ہے۔ جیسے تمام بلوچ علاقوں کے ساتھ شامل کر دیا گیا ہے۔ لہذا اس امتیازی سلوک کو درست کرنے کیلئے زیارت و ہرنائی کی صوبائی نشست کو بارکھان کی جگہ شامل کیا جائے جو کہ انتظامی طور پر بھی سبی ڈویژن کا حصہ ہے۔ اسی مطابق مردم شماری کے اعداد و شمار بھی پورے ہوتے ہیں۔

درخواست گزار: ولی محمد ولد عبدالصمد خان سکنہ انارکلی مارکیٹ صحبت سرائے روڈ سبی

نمبر: 0333-7844318

31/03/18